© rasailojaraid.com

نہ ہو سنسناتے بگولوں کا شاکی
سرابی ہے سیلاب کی ہولناکی
ازل سے سہی پیکر اشتراکی
تری روح نوری ہے اور جسم خاکی
حقائق کے پردے اُٹھاتا چلا چل
دریڈوں میں کشتی بڑھاتا چلا چل

اگر تجھ میں ایثار کی خو نہیں ہے
عزائم پہ ایمان و قابو نہیں ہے
یقیں کامل دروح کیسو نہیں ہے
خدا کی قسم سب ہیں اور تو نہیں ہے
فلک بوس نعرے لگاتا چلا چل
حقائق کے پردے اٹھاتا چلا چل

بڑھاپے کو زورِ جوانی عطا کر
جوانی کو شعلہ فشانی عطا کر
تھکے زلزلوں کو روانی عطا کر
روانی کو ایذا رسانی عطا کر
سفاہت کے ایوان ڈھاتا چلا چل
فلک بوس نعرے لگاتا چلا چل

سید محمد ذوالکفل بخاری :

حقِ ہمسائیگی

بھارت سرکار کی تیرہ باطنی کے نام

مجھے یہ دُکھ ہے
کہ زندگانی
کہ تیرے آنگن میں
حسین تر ہے
سکھ بنسریا کیوں بج رہی ہے؟
مجھے یہ دُکھ ہے۔!
امن شگوفے کیوں کھل رہے ہیں؟
میں کیسے مانوں تو معتبر ہے؟
سکون، راحت، یہ پیار الفت؟
یہ میرا حق ہے
سرور و فرحت یہ شادمانی؟
یہ میرا دُکھ ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صیہونی منصوبے

ناولوں کے رنگ میں

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہٗ لکھنؤ

صیہونیت کے طرزِ عمل سے گہری واقفیت رکھنے والے لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ اس کے قائدین اپنے بعض منصوبوں کی کچھ جھلک پہلے ناولوں اور فلموں وغیرہ کے ذریعے پیش کرتے ہیں۔ اس سے ان کے پیشِ نظر کئی مصلحتیں ہوتی ہیں۔ ۷۷ء میں جب کہ شاہ ایران اپنے دورِ حکومت کے نقطۂ عروج پر تھا کہ اچانک مغربی بازاروں میں ایک ناول "دی کرائسس آف ۷۹ء" کے نام سے آیا۔ اس میں یہ دکھایا گیا کہ عراق نے شط العرب پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لئے اہواز اور اباداں وغیرہ پر حملہ کردیا ہے۔

سعودی عرب اور دوسرے عرب ممالک عراق کی امداد پر کمربستہ ہوگئے ہیں۔

ایران نے عراق پر جوابی حملہ کرکے اس کے جنوب مشرقی علاقے پر قبضہ جمالیا ہے اور پھر خلیج کی دوسری ریاستوں اور سعودی عرب پر بھی حملے شروع کردیئے ہیں ۔۔۔ یہاں تک کہ پورے خلیجی علاقے میں ایٹمی تابکاری پھیلنے سے زبردست جانی اور مالی تباہی پھیل جاتی ہے۔

یہ کتاب ۷۷ء میں چھپی تھی، اس کے تین سال بعد جنگ چھڑی جو کسی طرح ختم ہونے کو نہیں آتی اور ابھی اس کے ختم ہونے کی توقع کرنا اپنی ناواقفی کا ثبوت دینا ہے۔

اس کتاب کے بارے میں ڈیلی ٹیلیگراف نے اپنے تبصرہ میں لکھا تھا کہ "یہ ہے تو ناول ہی مگر کل کلاں یہ کمر توڑ دینے والی حقیقت کا روپ دھار سکتا ہے۔"

اس کے بعد ایک اور ناول (دی مہدی) کے نام سے منظرِ عام پر آیا جس میں دکھایا گیا کہ امریکہ، روس اور برطانیہ کی مشترکہ منصوبہ بندی سے ایک ایجنٹ "ابوقادر" کو مکہ معظمہ میں حج کے موقع پر مہدی بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔

حال ہی میں ایک ناول HOLY OF THE HOLIES (مقدس ترین) کے نام سے سامنے آیا ہے اسے برطانیہ کی مشہور "گراناڈا پبلشنگ کمپنی" نے شائع کیا ہے۔ اس میں اسلام کو کینسر کا نام دیا گیا ہے جس کے وجود سے [illegible] ایک [illegible] آپریشن کا منصوبہ

© rasailojaraid.com